

## 37761 - مریض میں روزہ رکھنے کی استطاعت نہیں

### سوال

میرے ذمہ پچھلے رمضان کے بہت سے روزے ہیں جو اب تک نہیں رکھ سکا ، اب معدہ کی تکلیف کی وجہ سے روزے نہیں رکھ سکتا ، مجھے علم نہیں کہ مستقبل میں بھی میں روزے رکھ سکوں گا کہ نہیں ( کیونکہ ہوسکتا ہے کہ بیماری کہیں دائمی شکل اختیار نہ کرجائے )  
لہذا اب مجھے اس رمضان اور پچھلے روزوں کا کیا کرنا چاہیے ؟

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

ہم اللہ رب العرش العظیم سے دعا گو ہیں کہ وہ آپ کو شفا عطا فرمائے

آپ سے گزارش ہے کہ آپ کسی ماہر ڈاکٹر سے رابطہ کر کے اس کے مشورہ پر عمل کریں ، آپ جس مرض میں مبتلا ہیں اگر تو اس سے شفایابی کی امید ہے تو پھر آپ شفایابی کے بعد اس اور سابقہ رمضان کے روزوں کی قضاء ادا کریں ، کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

اور جو کوئی مریض ہو یا مسافر وہ دوسرے دنوں میں گنتی پوری کرے البقرة ( 185 ) -

اور اگر بیماری دائمی ہے جس کی شفایابی کی کوئی امید نہیں تو پھر آپ چھوڑے روزوں کے ہر دن کے بدلے میں ایک مسکین کو کھانا کھلائیں کیونکہ فرمان باری تعالیٰ ہے :

اور اس کی طاقت رکھنے والے فدیہ میں ایک مسکین کو کھانا دیں البقرة ( 184 ) -

ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ :

جو بوڑھا مرد و عورت روزہ نہ رکھ سکیں وہ اس کے بدلے میں ہر دن کے بدلے میں ایک مسکین کو کھانا کھلائیں -  
صحیح بخاری حدیث نمبر ( 4505 ) -

اور جس مریض کی مرض کی شفایابی کی امید نہ ہو اس کا حکم بھی بوڑھے کا حکم ہی ہے -

ابن قدامہ رحمہ اللہ تعالیٰ مغنی میں کہتے ہیں :

جس مریض کے شفایاب ہونے کی امید نہ ہو وہ روزہ نہیں رکھے گا اور اس کے بردن کے بدلہ میں ایک مسکین کو کھانا کھلائے ، کیونکہ وہ بھی بوڑھے کے معنی ہی ہے ۔ ا ہ

دیکھیں المغنی لابن قدامة ( 4 / 396 ) -

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ تعالیٰ مجالس رمضان میں کہتے ہیں :

جو کوئی روزہ رکھنے سے مستقل طور پر عاجز ہو جس کے زوال کی امید نہ ہو مثلاً بوڑھا اور مریض کے شفایاب ہونے کی امید نہ ہو مثلاً سرطان کے مرض والا اس طرح کے شخص پر روزہ رکھنا واجب نہیں کیونکہ وہ اس کی استطاعت نہیں رکھتا ۔

اور پھر اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے :

استطاعت کے مطابق اللہ تعالیٰ کا تقویٰ اختیار کرو التغابن ( 16 ) -

اور ایک دوسرے مقام پر کچھ اس طرح فرمایا :

اللہ تعالیٰ کسی نفس کو اس کی استطاعت سے زیادہ مکلف نہیں کرتا البقرة ( 286 ) -

لیکن روزے کے بدلے میں اسے بردن کے بدلے میں ایک مسکین کو کھانا کھلانا واجب ہے ۔ ا ہ

واللہ اعلم .